© rasailojaraid.com

شذرات

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے ہاں مختلف قسم کے انسانوں میں سب سے اعلیٰ اور ارفع طبقہ "مفہمین" کا ہے۔ شاہ صاحب کے فلسفہ میں یہ لوگ مخصوص طریق اسلام کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی ملکی قوت بے حد بلند ہوا کرتی ہے۔ داعیہ حقانی اور جذبات حق کے ساتھ انسانوں میں مطلوب نظام کا قائم کرنا ان کے لیے سہل ہوتا ہے اور وہ نظام مطلوب قائم کرنے کے لیے ہی مبعوث ہوا کرتے ہیں۔ ملأ اعلیٰ سے ان پر علوم عالیہ اور احوال الٰہیہ ٹپکتے رہتے ہیں۔

جب حکمت الٰہیہ یہ چاہتی ہے کہ کسی ایسے مفہم کو مبعوث فرمائے جو لوگوں کو ظلمات اور تاریکیوں سے نکال کر نور اور روشنی کی طرف لے آئے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لازم اور فرض کر دیتا ہے کہ وہ اپنی جانیں اور ساری طاقتیں اس کے حوالہ کر دیں۔ ملأ اعلیٰ میں بھی اس کی اطاعت اور فرماں برداری اور اس کی رفاقت کرنے والوں کے لیے رضائے الٰہی شامل حال ہوتی ہے اور اس کی مخالفت کرنے والوں کے لیے لعنت اور پھٹکار قرار پا جاتی ہے۔

آگے چل کر شاہ صاحب لکھتے ہیں ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان تمام انبیاء کرام سے بالاتر ہے۔ مفہمین کے تمام کمالات اور فنون و علوم آپ کے اندر بدرجۂ اتم موجود تھے۔ عصمت انبیاء علیہم السلام کا خاصہ ہوا کرتی ہے۔ اگر اس قسم کی عصمت جو پیغمبروں میں موجود ہے، کسی دوسرے کے لیے اس کا اعتقاد رکھا جائے تو شاہ صاحب رح

© rasailojaraid.com